www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ترتیب : ختر راہی

مذاکرہ ــــ تعمیرِ فرد اور اصلاحِ معاشرہ

(ڈاکٹر سید عبداللہ، ڈاکٹر صغیر حسن معصومی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں
مولانا ماہر القادری، حکیم محمد سعید دہلوی، حافظ نذر احمد)

* پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا لیکن کیا وجہ ہے کہ یہاں کا جدید تعلیم یافتہ طبقہ مذہب سے بیزار سا ہے؟
* ہمارے معاشرے میں بے راہ روی جس تیزی سے قوت پکڑتی جا رہی ہے۔ آپ کے خیال میں اس کے اسباب کیا ہیں؟
* بے راہ روی اور دوسری معاشرتی خرابیوں کے تدارک کے لیے آپ کیا طریقۂ کار تجویز کرتے ہیں؟
* کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ فرد اور معاشرہ کی اصلاح کا انحصار تجدیدِ ایمان و عمل پر ہے؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کا طریق کار کیا ہو سکتا ہے؟
* پاکستان کی غالب اکثریت دین سے جذباتی تعلق رکھتی ہے۔ تجدید و اصلاح میں علماء، اساتذہ اور دانشوروں کی ذمہ داری دوسرے طبقوں سے زیادہ ہے؟ یہ طبقے اصلاح معاشرہ میں کیوں ناکام ہیں یا پورے طور پر کامیاب کیوں نہیں؟
* اصلاح فرد اور تطہیر معاشرہ کا آغاز کہاں سے کیا جائے؟

ڈاکٹر سیّد عبداللہ صدر دائرہ معارفِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

سب سوالوں کو یکجا کر کے، سب کا خلاصہ سامنے رکھ کر ایک ہی جواب میں ہمہ جہت نقطۂ نظر آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔

آپ کے سب سوالات کا تعلق کسی نہ کسی طور اصلاحِ معاشرت سے ہے۔ آپ یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ ہماری موجودہ معاشرت کیوں بگڑ رہی ہے۔ اس کی اصلاح علماء سے کیوں نہیں ہو رہی اور تعلیم یافتہ طبقے اپنے مذہب اور اپنی معاشرت سے کیوں بیزار ہیں۔

معاشرت کا بگاڑ، غیر ملکی معاشرت کے پرزور حملے کی وجہ سے ہے، جس کے ذرائع و وسائل

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ